افریقہ میں دعوت دین کی ضرورت*

محترم برادر ملت! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔

مندرجہ بالا حوالہ کا خط ملا ۔ بے حد شکریہ ۔ پاکستان سوسائٹی یوگنڈا اور تمام پاکستانیوں کی طرف سے میں اس کار خیر کے لئے آپ سے مخاطب ہوں ۔ آپ کے انسٹی ٹیوٹ کی کاوشوں اور کار خیر کے لئے ہم مبارکباد پیش کرتے ہیں ۔ لیکن مجھے اس براعظم یعنی افریقہ کی ضروریات کے بارے میں کچھ اور بھی کہنا ہے ۔ افریقہ میں اسلام کی ترویج و ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ حائل ہے اور وہ ہے یہاں کی مقامی زبانوں میں اسلامی لٹریچر کا فقدان ۔ عیسائیت کے تمام ادارے یہاں اس براعظم کی ہر زبان میں اس قدر لٹریچر چھاپتے ہیں کہ ہر کس و ناکس اسے پڑھنے پر مجبور ہے ۔ جبکہ دوسری جانب اسلامی لٹریچر یہاں کی زبانوں میں نہ ہونے کے برابر ہے ۔ دوسری بڑی رکاوٹ یہاں اسکولوں اور کالجوں کی سطح پر تربیت یافتہ اسلامیات کے اساتذہ کا فقدان ہے ۔ آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی کہ یہاں یوگنڈا میں پرائمری سے لے کر اسکول کالج کی سطح تک دینی تعلیم لازمی ہے لیکن مناسب اساتذہ (مقامی) جو انگلش میں پڑھا سکیں یا لیکچر دے سکیں بالکل نہیں ہیں ۔ نتیجتاً ۹۰ فی صد مسلم طلبہ عیسائیت کی تعلیم جو منظم طریقے سے ہوتی ہے اور جس کے اساتذہ بھی ملتے ہیں حاصل کرنے پر مجبور ہیں ۔ حکومتوں کی طرف سے عذر پیش کیا جاتا ہے کہ اگر اساتذہ نہیں تو ہم مجبور ہیں لہذا مسلم طلبا جن کو دینی تعلیم ایک مضمون کے طور پر پڑھنا لازمی ہے اور اس کا باقاعدہ امتحان اور نمبر ہوتے ہیں ، مجبور ہیں کہ عیسائیت کو بطور دینی تعلیم اختیار کریں ۔ یہاں ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو عربی میں مصر لیبیا یا سعودی عرب وغیرہ سے فارغ التحصیل ہیں لیکن انگلش میں بالکل

کورے ھیں جو یہاں ذریعہ تعلیم ہے ۔ آمدم برسر مطلب آپ کی ارسال کردہ کتابیں ملنے پر ضرور تقسیم ہوں گی ۔ لیکن میری مندرجہ ذیل گزارشات پر غور کریں اور ان کا کوئی مناسب انتظام جلد از جلد فرما دیں ۔

(ا) ہم نے یہاں خاصی کاوش سے یہاں کی مقامی زبان میں جو بالکل انگلش طرز پر رومن میں لکھی پڑھی جاتی ہے قرآن پاک کا ترجمہ مکمل کر لیا ہے ۔ اس کی اشاعت اور تقسیم مفت ہونا ضروری ہے اور یہی یہاں دین فطرت کے پھیلانے کا واحد موثر راستہ ہے ۔

(ب) پاکستان کا کوئی تعلیمی ادارہ ، یونیورسٹی ، انسٹی ٹیوٹ یہاں کے عربی کے سند یافتہ اساتذہ کو انگلش میں ٦ یا ۹ ماہ کا کورس مکمل کرائے تاکہ وہ طلبہ کو کالجوں اور اسکولوں کی سطح پر انگریزی میں دینیات پڑھا سکیں ۔

(ج) یہاں کی مقامی زبان میں دیگر اسلامی لٹریچر جس قدر بھی ترجمہ کیا جا چکا ہے اس کی مفت اشاعت کا انتظام کیا جائے ۔ (یہاں کی مقامی زبان انگلش رسم الخط میں ہے) ۔

اگر چہ یہاں اسلام کی ابتداء ایک صدی سے پہلے ہو چکی تھی مگر کوئی قابل ذکر اسلامی لٹریچر مقامی زبانوں میں نہیں ملتا ۔ الحمد للہ کہ ہم نے ابتداء قرآن پاک کے ترجمے سے کر دی ہے ۔ اسکولوں اور کالجوں میں اسلامی دینیات کا کوئی نصاب یعنی SYLLABUS موجود نہ تھا اس کا بھی کام نصف سے زیادہ پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے ۔ اب اساتذہ کا مسئلہ باقی رھتا ہے ۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہاں کی حکومت باھر کے ممالک کے اساتذہ کو خصوصاً مذھبی تعلیم کے لئے اجازت نہیں دیتی ۔ لہذا اگر آپ اپنے وسیع تجربے اور وسائل کی روشنی میں ان مشکلات کا حل پیش کر سکیں تو یہ صحیح معنوں میں اسلام کی خدمت ہوگی جو واقعی عام سطح سے ہٹ کر یہاں کی اصل ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے بلا شبہ اہم ترین کہی جا سکتی ہے ۔

امید ہے کہ آپ جلد اور اولین فرصت میں ان مسائل کا حل عملی طور

پر پیش کریں گے ۔

شکـــــریـــــہ ۔

خط و کتابت کے لئے پتہ یہ ہے :

SHAUKAT ALI KHAN

P. O.BOX 8663 KAMPALA

(U G A N D A)

اگر قرآن پاک کے ترجمہ (یوگنڈا کی مقامی زبان میں) کی اشاعت کا انتظام ذہن میں ہو تو تمام تفصیلات اور کچھ دوسرا قابل اشاعت لٹریچر بھی بھیجا جا سکتا ہے ۔ یا تفصیلات معلوم کی جا سکتی ہیں ۔ والسلام ۔

آپ کے جواب کا منتظر

شـــوکت عـلی خـان

---

* ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کو موصول ہونے والے اس خط کا مخاطب ہر وہ فرد جماعت تنظیم یا ادارہ ہے جو دین اسلام کی تبلیغ کا جذبہ رکھتا ہے ۔ (مـــدیــــر)